۱۵۔ کسان

احسان دانشؔ

پہلی بات : بھارت کی مجموعی آبادی کا بڑا حصہ دیہاتوں میں رہتا ہے۔ دیہاتوں میں رہنے والے لوگوں کی محنت کی بدولت شہریوں کی اکثر ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔ ان لوگوں کا اہم پیشہ زراعت یعنی کھیتی باڑی ہے۔ اس کا شمار ابتدائی پیشے میں ہوتا ہے اس لیے اس پیشے سے جڑے لوگوں کو بہت محنت کرنا پڑتی ہے۔ کھیتی کے کام میں سب سے زیادہ محنت کسان ہی کی ہوتی ہے اس لیے ہمارے وزیرِاعظم لال بہادر شاستری نے 'جے جوان – جے کسان' کا نعرہ دیا تھا۔ ذیل کی نظم میں شاعر نے کسان کی محنت ہی کا ذکر کیا ہے۔

جان پہچان : احسان دانشؔ ۱۹۱۴ء میں کاندھلہ کے ایک غریب خاندان میں پیدا ہوئے۔ غربت کی وجہ سے وہ تعلیم حاصل نہیں کر سکے۔ انھیں بچپن ہی سے شاعری کا شوق تھا۔ اپنی نظموں میں انھوں نے عام آدمی کے جذبات کو بیان کیا ہے اس لیے انھیں مزدوروں کا شاعر کہا جاتا ہے۔ 'جہانِ دانش، جہانِ دیگر، ابرِ نیساں، حدیثِ ادب' ان کی مشہور کتابیں ہیں۔ ۲۱/ مارچ ۱۹۸۲ء کو لاہور میں ان کا انتقال ہوا۔

فضا ویران ہے ، گرمی کی شدّت ہے زمانے میں
مگر مصرُوف ہیں بیچارے دہقاں ہل چلانے میں

دلِ مجرُوح میں اُمّید کی تابانیوں والے
کڑکتی دھوُپ میں تپتی ہوئی پیشانیوں والے

یہی دہقاں چلاتے ہیں جو ہل بنجر زمینوں میں
چراغِ آرزوُ سے دِل ہیں روشن ان کے سینوں میں

یہ وہ انساں ہیں ، دامانِ مشقّت میں جو پلتے ہیں
جہاں سوتا ہے اور یہ آبیاری کو نکلتے ہیں

برستے بادلوں میں کھیتیاں جب لہلہاتی ہیں
تو ان کی آرزوئیں جھوُمتی ہیں ، مُسکراتی ہیں

یہاں آتی ہیں لے کر قِسمتیں کاسہ گدائی کا
جہاں محتاج ہے ان کے پسینے کی کمائی کا

انھی کے بازوؤں سے ہیں بہاریں گلستانوں کی
انھی کے دم سے ہے تعلیم جاری نوجوانوں کی

انھی فاقے سے گھبرائے ہوؤں میں پارسائی ہے
انھی ڈوبے ہوؤں کے دم سے زندہ ناخدائی ہے

خلاصۂ کلام: شاعر کہتا ہے کہ کسان موسموں کی شدت کی پروا کیے بغیر کھیتوں میں ہل چلانے، بیج بونے اور آبیاری کرنے کے لیے صبح سویرے پہنچ جاتے ہیں۔ان کے دلوں میں اُمید کے چراغ روشن ہوتے ہیں کہ ہماری محنت کا پھل ملے گا۔فصلوں کا انحصار بارش پر ہے اس لیے اس موسم میں کسان بڑے آرزومند ہوتے ہیں۔کسانوں کی قسمت سے دنیا والوں کی قسمت جڑی ہوئی ہے۔لوگ ان کی محنت سے فائدہ اُٹھاتے ہیں۔کسانوں کے دم سے کھیتوں پر بہار ہے۔کسان خود تو فاقوں کے مارے ہوتے ہیں مگر اپنی محنت سے دنیا کی ضرورتوں کو پورا کرتے ہیں۔

معنی و اشارات

دہقاں	-	کسان
دلِ مجروح	-	زخمی دل، دُکھی دِل
چراغِ آرزو	-	اُمید کی روشنی
دامانِ مشقت	-	محنت کے سایے، مراد سخت محنت
آبیاری	-	فصل کو پانی دینا
کاسہ	-	پیالہ
گدائی	-	فقیری
پسینے کی کمائی	-	محنت کی کمائی
پارسائی	-	پاکیزگی
ناخدائی	-	ناؤ کو کنارے تک لے جانے کی صلاحیت

مشق

✤ ایک جملے میں جواب لکھیے:

۱۔ دیہات والوں کا اہم پیشہ کیا ہوتا ہے؟

۲۔ احسان دانش کہاں پیدا ہوئے؟

۳۔ چراغِ آرزو سے کن کے دل روشن ہیں؟

۴۔ کسان کھیت کی آبیاری کو کب نکلتا ہے؟

۵۔ کسان کی آرزوئیں کب جھوُمنے لگتی ہیں؟

۶۔ دنیا کس کی کمائی کی محتاج ہے؟

✤ مختصر جواب لکھیے:

۱۔ دامانِ مشقت میں پلنے سے کیا مراد ہے؟

۲۔ شاعر نے کسان کی قسمت کو گدائی کا کاسہ کیوں کہا ہے؟

۳۔ کسان کے دم اور بازو سے کیا حاصل ہوتا ہے؟

وسعت میرے بیان کی

✤ درج ذیل شعر کا مطلب بیان کیجیے:

انھی فاقے سے گھبرائے ہوؤں میں پارسائی ہے
انھی ڈوبے ہوؤں کے دم سے زندہ ناخدائی ہے

✤ مندرجہ ذیل مصرعوں کی تشریح کیجیے:

۱۔ کڑکتی دھوپ میں تپتی ہوئی پیشانیوں والے

۲۔ جہاں محتاج ہے ان کے پسینے کی کمائی کا

✤ مفصل جواب لکھیے:

اس نظم میں کسان کے کن اوصاف کو بیان کیا گیا ہے؟

✤ غور کرکے بتائیے:

شاعر نے دہقاں کو بے چارہ کیوں کہا ہے جبکہ ...

۱۔ اس کے دم سے کھیتیاں لہلہاتی ہیں۔

۲۔ اس کے پسینے کی کمائی کا سارا جہاں محتاج ہے۔

۳۔ اس کے بازوؤں سے گلستان میں بہار ہے۔

۴۔ اسی کے دم سے نوجوانوں کی تعلیم جاری ہے۔

۵۔ اسی کے دم سے ناخدائی زندہ ہے۔

تلاش و جستجو

اس نظم میں صفت و موصوف کی بعض تراکیب آئی ہیں جیسے: کڑکتی دھوپ، بے چارے دہقاں، تپتی پیشانی وغیرہ۔ آپ چند ایسی تراکیب اپنی کتاب میں سے تلاش کیجیے اور ان کے معنی اپنی بیاض میں لکھیے۔

زورِ قلم

ا۔ اس نظم کی مدد سے 'کسان' عنوان پر پندرہ سطروں کا مضمون لکھیے۔

۲۔ 'میرا محبوب مشغلہ / میری پسندیدہ کتاب / میری پسندیدہ شخصیت' پر پندرہ سطروں کا مضمون لکھیے۔

سرگرمی / منصوبہ :

ا۔ 'انٹرنیٹ کی تباہ کاریاں / فوائد / نقصانات' پر تقریری مقابلے کا انعقاد کیجیے۔

۲۔ اپنے روزانہ کے کاموں کی تفصیل ایک ڈائری میں تاریخ وار لکھیے۔

۳۔ بڑھتی آلودگی، جنگلات کی کٹائی اور موسمی تغیرات نے ماحول میں عدمِ توازن پیدا کر دیا ہے۔ انھی باتوں کے تعلق سے بیداری کی غرض سے ایک مذاکرے کا انعقاد کیجیے۔

رُوبرُو

شاعر سے ملاقات : کسی شاعر کو اپنے اسکول میں مدعو کرکے ان کی تعلیم، ادبی سفر اور حالاتِ زندگی سے متعلق سوالات تیار کرکے ان سے گفتگو کیجیے/ انٹرویو لیجیے۔

عبارت آموزی

✤ **درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے :**

حضرت عمرؓ بن خطاب کے پاس یمن کی کچھ چادریں آئیں۔ یہ چادریں آپؓ نے مسلمانوں میں تقسیم کردیں۔ ہر مسلمان کے حصے میں ایک ایک چادر آئی۔ حضرت عمرؓ کا حصّہ بھی ایک مسلمان کے برابر تھا۔ ایک دن حضرت عمرؓ منبر پر چڑھے تو چادر کا کُرتا پہنے ہوئے تھے۔ آپؓ نے لوگوں کو اسلام کی دعوت دی تو ایک شخص کھڑا ہوکر کہنے لگا کہ ہم آپ کی بات نہیں سنیں گے کیونکہ ہمارے حصّے میں ایک چادر آئی تھی اور آپ نے دو چادروں سے اپنا کُرتا بنایا ہے۔ آپ نے خود کو ہم پر ترجیح دی ہے۔ حضرت عمرؓ نے اپنے بیٹے عبداللہؓ سے کہا کہ اس کا جواب تم دو۔ حضرت عبداللہؓ نے کہا کہ میرے حصّے میں جو چادر آئی تھی، وہ میں نے اپنے والد کو دے دی ہے کیونکہ ایک چادر میں ان کا کُرتا نہیں بن سکتا تھا۔

سوالات :

ا۔ مسلمانوں میں کہاں سے آئی ہوئی چادریں تقسیم کی گئیں؟

۲۔ ایک شخص حضرت عمرؓ کی بات سننے کو تیار کیوں نہیں تھا؟

۳۔ حضرت عبداللہؓ نے اپنے حصے کی چادر کا کیا کِیا؟